

For M/S SULTANA INDUSTRIES
 At- Majhikhand, P.O.-Kash
 Dist-Cuttack, PIN-754004

اور اللہ جانتا ہے کہ تو اللہ کا رسول ہے اور اللہ گواہی دیتا ہے یہ منافق بھوٹے ہیں۔



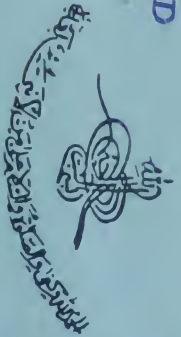
Secretary
 NURANI MASJID
 Naltapar
 Niali, Cuttack

قادیانیوں کی طرف سے کلمہ طیبہ کی توہین

حضرت مولانا محمد یوسف درعیہ انوی

گاہند مجلس تحفظ ختم نبوت

دارالعلوم دیوبند



قادیانی محمد رسول اللہ

مرزا غلام احمد قادیانی کا دعویٰ ہے کہ وہ (نمود بانند) محمد رسول اللہ ہے۔ چنانچہ ملاحظہ ہو:

”مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ“۔ اس وحی الہی میں میرا نام محمد

رکھا گیا اور رسول بھی ”۔ (ایک غلطی کا ازالہ اس ص ۳۳ مطبوعہ ریلوہ۔ تیسرا ٹیڈلین)

محمد رسول اللہ کی دو بعثتیں

مرزا کے محمد رسول اللہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ قادیانی عقیدے کے مطابق حضرت خاتم النبیین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دوبارہ دنیا میں آنا مقدر تھا، پہلی بار آپ کو کورہ میں محمد کی شکل میں آئے اور دوسری بار قادیان میں مرزا غلام احمد قادیانی کی بروزری شکل میں آئے یعنی مرزا کی بروزری شکل میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانیت مع اپنے تمام کمالات نبوت کے دوبارہ جلوہ گر ہوئی ہے۔ چنانچہ ملاحظہ ہو:

قادیانیوں کی طرف سے کھڑپیتہ کی توہین

۱۰۰۳ میں قادیانیوں کو تین مرتبہ غیر مسلم تہمید کر دیا گیا، اور ۱۰۰۴ میں استغاثہ قادیانیت اور توہین کے ذریعے ان کے مسلمان ہونے اور اسلامی شکر کا استہسا کرے پر پابندی عائد کر دی گئی تھی۔ قادیانیوں نے قانون کا مذاق اڑانے اور اپنے آپ کو مسلمان بنانا کرنے کے لئے اسلام کے سب سے بڑے شاعر و کھڑپیتہ پر باتوہین کرنا شروع کر دیا۔ سترہ سو چار سو سال پہلے مولانا بدایوں برکاتوں پر چڑھ کر کھڑپیتہ کے بیچ اور بڑگانے لگے، باقم کوہوت نے قادیانیوں کی اس سازش کی اسبیت سے پرہیز کرنے کے لئے مانتوہ ۱۰۰۵ میں رسالہ ”قادیانیوں کی حرکت کو کھڑپیتہ کی توہین کھڑپیتہ کے باطن میں ہے، اور انہیں قادیانیت کے تہذیبوں سے الگ کرنا قادیانی مہیت سے کے مطابق محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دو بعثتیں تھیں۔ پہلی بعثت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شکل میں ہوئی، اور تیسری بعثت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا دور رہا۔ ۱۰۱۰ء سے محمد رسول اللہ کی دوسری بعثت کا دور اور شروع ہوا۔ مرزا قادیانی کی بروزری شکل میں ہوئی۔ اس لئے مرزا قادیانی بروزری پر رخصت بانند (یعنی محمد رسول اللہ) سے اور اسے محمد رسول اللہ کے نام اور حالت و کمالات آپ کی بعثت اور نبوت کے ساتھ متعلق مائل ہیں اس لئے قادیانی کو کھڑپیتہ ۱۰۱۰ اسلام کی مگر سے منتقل ہے کہ چونکہ محمد رسول اللہ کے قادیانی مہتموم ہیں مرزا بھی شالہ سے چھپ کر یہ کہہ کر بروزری پر محمد رسول اللہ بنے۔ جس طرح حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آشریت اور اس کے بعد کوئی شخص مصیبت توہین نہ ہو سکتی تھی اسی طرح قادیانیوں کو کھڑپیتہ کہہ کر چڑھ کر صحت نہیں ہو سکتا، جب تک کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا کھڑپیتہ نہ لائے۔ واللہ اعلم بحقیقۃ رسول اللہ“۔ ”بھی صفحہ ۱۰۱۰ اور اس کے پڑنے والے کا اثر یہ کہ جب تک کہ محمد رسول اللہ کے قادیانی پیدائش پر ایمان لائے مرزا قادیانی؟ محمد رسول اللہ“۔ دینوں مسلمانوں کے نزدیک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کے بغیر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کو کھڑپیتہ کہہ کر کھڑپیتہ کی بعثت نہیں آو قادیانیوں کے نزدیک مرزا قادیانی کے بغیر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں بات نہیں ہو سکتی مرزا قادیانی کو مانے بغیر دین اسلام ہر مہ ہے۔ یعنی یہ قابل نفرت ہے۔

اس چھوٹے سے رسالے سے نہ صرف قادیانیوں کی کھڑپیتہ اور توہین کا اور قادیانیت کے اصل رخ سے پردہ اٹھ گیا۔ بلکہ اس کا بھی صحیح انداز ہو گیا کہ قادیانیت اسلام کے متوازی ایک الگ دین ہے، اور یہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہوئے دین اسلام اور مرزا قادیانی کے بنی کردہ دین عزائیت کے درمیان وہی فاصلہ ہے جو اسلام اور یسویت کے درمیان یا اسلام اور عیسائیت کے درمیان ہے۔ حق تعالیٰ شایہ تم کلمہ، کہ نفیوں سے اُست اسلام کی مخالفت تو نہیں آئیں

فلاحہ المسلمین اقلہ و اکثرہ

محرم الحرام ۱۴۰۹ھ

اور بان کر جاسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جیسا کہ پانچویں ہزار میں مبعوث ہوئے (یعنی چھٹی صدی مسیحی میں) ایسا ہی مسیح موعود (مرزا غلام احمد قادیانی) کی بروزری صورت اختیار کر کے چھٹے ہزار (یعنی تیسریں صدی ہجری) کے آخر میں مبعوث ہوئے.....

(نخبہ الہامیہ ص ۱۸۰ - جمع ادل قادیان ۱۳۱۴ھ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دو نبوت ہیں یا بہ تبدیلی الفاظ یوں کہہ سکتے ہیں کہ ایک بروزری رنگ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دوبارہ آنا دنیا میں وعدہ دیا گیا تھا، جو مسیح موعود اور مہدی مہمود (مرزا قادیانی) کے ظہور سے

پورا ہوا " (تذکرہ گوردیہ ص ۹۴ - جمع ادل قادیان ۱۳۱۴ھ)

مرزا البغینہ محمد رسول اللہ

چونکہ قادیانی عقیدہ کے مطابق محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے تمام کمالات کے ساتھ مرزا کی بروزری شکل میں قادیان میں دوبارہ مبعوث ہوئے ہیں، اس لئے مرزا قادیانی کا وجود (نمود بالذات) بغینہ محمد رسول اللہ کا وجود ہے - چنانچہ ملاحظہ ہو :

"اور خدا نے مجھ پر اس رسول کریم کا فیض نازل فرمایا اور اس کو کامل بنایا، اور اس نبی کریم کے لطف اور ہود کو میری طرف کھینچا، یہاں تک کہ میرا وجود اس کا وجود ہو گیا، پس وہ جو میری جلالت میں داخل ہوا، وہ

در حقیقت میرے سردار نبیہ السطین کے صحابہ میں داخل ہوا - اور یہی معنی آخرین مشہم کے لفظ کے بھی ہیں - جیسا کہ سوچنے والوں پر پوشیدہ نہیں اور جو شخص مجھ میں اور مصطفیٰ میں تفریق کرتا ہے اس نے مجھ کو نہیں دیکھا ہے اور نہیں پہچانا ہے " (نخبہ الہامیہ ص ۱۸۱) "اے چونکہ مشابہت قائم کی وجہ سے مسیح موعود اور قادیانی (اور نبی کریم) میں کوئی دوئی باقی نہیں رہی۔ جتنی کہ ان دونوں کے وجود بھی ایک وجود کا ہی حکم رکھتے ہیں، جیسا کہ خود مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ صمد وجودی وجودہ " (دیکھو نخبہ الہامیہ صفحہ ۱۸۱) اور حدیث میں بھی آیا ہے کہ حضرت نبی کریم نے فرمایا کہ مسیح موعود میری قبر میں دفن کیا جائے گا، جس سے یہی مراد ہے کہ وہ میں ہی ہوں، یعنی مسیح موعود نبی کریم سے الگ کوئی چیز نہیں ہے، بلکہ وہی ہے جو بروزری رنگ میں دوبارہ دنیا میں آئے گا..... تو اس صورت میں کیا اس بات میں کوئی شک نہ رہتا ہے کہ قادیان میں اللہ تعالیٰ نے پھر محمد مسلم کو اتارا؟ (لکھنؤ انجمن مطالعہ و تصانیف مرزا بشیر احمد صندیدہ بدو آت ریختہ قادیان،

مطبوعہ داپریل ۱۹۱۵ء)

"صدی چودھویں کا ہوا سرہانہ کہ جس پر وہ بدلا بھی بن کے آیا ہے اب احمد مجتبیٰ بن کے آیا

لہ یہاں تک کہ میرا وجود اس (محمد رسول اللہ) کا وجود ہو گیا

ہی ہیں ۶ (بخار الفضل قادیان جلد ۲، شمارہ ۲۲ مورخہ ۶ ستمبر

۱۹۱۵ء بخار قادیان محبوب صحتہ ایمیشن نمبر - لاہور)

گزشتہ مضمون مندرجہ الفضل مورخہ ۱۶ ستمبر میں میں نے بفضل الہی اس بات کو پایہ ثبوت تک پہنچایا ہے کہ حضرت مسیح موعود و مرزا قادیانی (باعتبار نام، کام، آمد، مقام، مرتبہ کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی وجود ہیں، یا یوں کہو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جیسا کہ دنیا کے) یا نبیوں ہزار میں مبعوث ہوئے تھے، ایسا ہی اس وقت جمع کالات کے ساتھ مسیح موعود کی برزوی صورت میں مبعوث ہوئے ہیں ۷ (افضل مضمونہ ۲۸ اکتوبر ۱۹۱۵ء بخار قادیانی

شعبہ ص ۲۰۱، ایمیشن نمبر، لاہور)

مرزا خاتم النبیین

جب قادیانی عقیدہ کے مطابق محمد رسول اللہ کی قادیانی بعثت، جو مرزا قادیانی کی برزوی شکل میں ہوئی، بعینہ محمد رسول اللہ کی بعثت ہے تو مرزا قادیانی برزوی طور پر خاتم النبیین بھی ہوا۔ ملاحظہ ہو:

”میں بار بار بتا چکا ہوں کہ میں بموجب آیت و اخیریۃ منہم لَمَّا يَكْفُتُوا يَهُيْمُ برزوی طور پر وہی نبی خاتم الانبیاء ہوں، اور خدا نے آج سے ہیں برس پہلے بالین احمدیہ میں میرا نام محمد اور احمد رکھا ہے، اور مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی وجود قرار دیا ہے ۸ ایک غلطی کا ازالہ ص ۱۱۰

کرمیہ، مصطفیٰ میرزا ان کے آیا (بخار الفضل قادیان - ۲۸ مئی ۱۹۱۸ء)

حقیقت مکمل بعثت ثنائی کی ہے

لے کر سہ پہر پوری جان کو بولتی تھی
تیسے صدقے تھے قربان رسول تھی
تجہ پہ پورا تر ہے قرآن رسول تھی
(انجیل افضل قادیان - ۱۱ اکتوبر ۱۹۱۸ء)

پہلی بعثت میں تمہی تھے اور اب ہے

محمد رسول اللہ کے تمام کالات مرزا قادیانی میں:

جب یہ عقیدہ مٹھا کر مرزا کا وجود بعینہ محمد رسول اللہ کا وجود ہے، اور یہ کہ مرزا کا روپ دھار کر خود محمد رسول اللہ ہی دوبارہ قادیان میں آئے ہیں تو یہ عقیدہ بھی ضروری ہوا کہ محمد رسول اللہ کے تمام کالات و امتیازات بھی مرزا کی طرف منتقل ہو گئے ہیں۔ چنانچہ ملاحظہ ہو:

”جب کہ میں برزوی طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہوں اور برزوی رنگ میں تمام کالات محمدی مع نبوت محمدی کے میرے آئینہ غلیت میں منکس ہیں تو پھر کون سا الگ انسان ہوا جس نے پیچیدہ طور پر نبوت کا دعویٰ کیا؟“
(ایک غلطی کا ازالہ - ص ۱۰)

خدا تعالیٰ کے نزدیک حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کا وجود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی وجود ہے یعنی خدا کے دفتر میں حضرت مسیح موعود اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آپس میں کوئی دوئی یا مفارقت نہیں رکھتے، بلکہ ایک ہی شان، ایک ہی مرتبہ اور ایک ہی منصب اور ایک ہی نام رکھتے ہیں گویا انھوں میں باوجود دو ہونے کے ایک

(۹)

کی طرف آباد راتینی مسلمانوں کا اسلام جوڑا ہے۔ نوز بلیہ
تائل جو مسیح موعود مرزا قادیانی میں ہو کر ملا ہے، اسی
کے عظیم آج بروز تیسویں کی راتیں کھلتی ہیں، انہی لچرکی
سے انسان فلاح و بھارت کی منہل مضمود پر پہنچ سکتا ہے
وہ وہی فزادین و آغین ہے، جو آج سے تیرہ سو برس
پہلے رحمت للمالین بن کر آیا تھا :
(اضل قادیان ۶۰ آئینہ جلالہ بحوالہ قادیانی مذہب ص ۱۱۱ - ۱۱۲)

پہلے محمد رسول اللہ سے برٹھ کر

اسی پر کرتنا نہیں، بلکہ قادیانی عقیدہ میں محمد رسول اللہ کا قادیانی ظہور
(جو مرزا قادیانی کے روپ میں ہوا ہے) کئی ظہور سے اعلیٰ و اعلیٰ ہے، ملاحظہ ہو :
”اور جس نے اس بات سے انکار کیا کر نبی علیہ السلام کی
بہشت پہلے ہزار سے تعلق رکھتی ہے، مینا کر پانچویں
ہزار سے تعلق رکھتی تھی، پس اس نے حق کا اور نعتیں
قرآن کا انکار کیا، بلکہ حق یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کی روحانیت پہلے ہزار کے آخر میں یعنی ان دنوں
میں بہ نسبت ان سالوں کے آؤی اور اکل اور اشد ہے کہ
چودھویں رات کی طرح ہے“ (نخب الہامیہ ص ۱۸۱)

خطبہ الہامیہ

”اس جگہ یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ خطبہ الہامیہ وہ خطبہ ہے جو

(۸)

بشارک وہ جس نے مجھے پہچانا، میں خدا کی سب لاء ہوں
میں سے آخری راہ ہوں، اور میں اُنکے سب نوروں
میں سے آخری نور ہوں۔ بہ قسمت ہے وہ جو مجھے چھوڑا
ہے کیونکہ میرے بغیر سب تاریکی ہے“
(رشتہ نوح ص ۵۶ فتح آئن قادیان ص ۱۱۱)

مرزا فضل الرسل

”آسمان سے کئی تخت اترے گئے تیرا تخت سب سے اونچا
بچھا گیا“ (مرزا کا الہام - مندرجہ تذکرہ: فتح دوم ص ۱۳۴)
”کمالات متفرقہ جو تمام دیگر انبیاء میں پہلے جاتے تھے
وہ سب حضرت رسول کریم میں ان سے بڑھ کر موجود
تھے اور وہ سارے کمالات حضرت رسول کریم سے غلی طور
پر ہم کو عطا کئے گئے، اور اسی لئے ہمارا نام آدم، ابائیم،
موسٰی، نوح، داؤد، یوسف، سلیمان، یحییٰ، عیسیٰ وغیرہ
نہ ہے..... پہلے تمام انبیاء ملت تھے نبی کریم کی مناس
نامہ صفات میں اور اب ہم ان تمام صفات میں نبی کریم
کے خلق ہیں“ (مفصلات بعد سوم ص ۲۴۰ - ملبورہ رو)

فخر اولین و آخرین

درد نامہ افضل قادیان مسلمانوں کو لاکھائے ہوئے کہتا ہے :
”اے مسلمان کہلوئے والو! اگر تم واقعی اسلام کا بول بالا پڑتے
ہو اور باقی دنیا کو اپنی طرف بلاتے ہو تو پہلے خود ہی اسلام

(۱۱)

عمو پڑا کرے ہیں ہم سہیں
اما کے سے ہیں بڑے کر لکھا لکھا
عمدہ کھینچے ہیں جس نے اکس
غلام محمدرودیکے قادیان میں
(انبار بد قادیان وہ اکبر جانشین)

ہلال اور بدر کی نسبت

اد قادیانی ٹھہر کی افضلیت کو اس عنوان سے بھی بیان کیا گیا کہ کئی
بہشت کے زمانہ میں اسلام ہلال کی مانند تھا جس میں کوئی روشنی نہیں ہوتی۔ اور
قادیانی بہشت کے زمانے میں اسلام بدر کامل کی طرح روشنی اور منور ہو گیا۔
چنانچہ ملاحظہ ہو:-

اور اسلام ہلال کی طرح شروع ہوا، اور مقتدر تھا کہ انبا مکہ
آخری زمانہ میں بدر (چودھویں کا چاند) ہو جائے، خدا
تعالیٰ کے حکم سے ————— پس خدا تعالیٰ کی حکمت
لے پا کر اسلام اُس صدی میں بدر کی شکل اختیار کرے جو
شمار کے رد سے بد کی طرح مشابہ ہو (یعنی چودھویں صدی) :-
(خطبہ الہامیہ ص ۱۸۲)

آنحضرت کے بہشت اول میں آپ کے مکرموں کو کافرو اور
دارہ اسلام سے خارج قرار دینا۔ لیکن ان کی بہشت ثانی
میں آپ کے مکرموں کو داخل اسلام جھنڈا یہ آنحضرت کی بہشت
اور آیت اللہ سے استہرا ہے۔ حالانکہ خطبہ الہامیہ میں حضرت
مسیح موعود نے آنحضرت کی بہشت اول ثانی کی باہمی نسبت
کو ہلال اور بدر کی نسبت سے تعبیر فرمایا ہے :-

(۱۰)

نما کی طرف سے ایک مہوز کے رنگ پر مسیح موعود کو مٹا
ہوا بیسا کہ اس کا نام ظاہر کرتا ہے پس اس کتاب کو مسلم
کتابوں کی طرح دیکھنا چاہیے کیونکہ اس کا ہر ایک فقرہ
الہامی شان رکھتا ہے۔ پھر اسی کتاب کے صفحہ ۱۷۱ پر
حضرت اقدس تحریر فرماتے ہیں :- ”جو شخص مجھ میں
اور مصطفیٰ میں تفریق کرتا ہے اس نے مجھ کو نہیں دیکھا
ہے اور نہیں پہچانا ہے“ اسی طرح صفحہ ۱۸۱ میں لکھا ہے
کہ جس نے اس بات سے انکار کیا کہ نبی علیہ السلام کی
بہشت چھٹے ہزار سے تعلق نہیں رکھتی ہے۔ بسا کہ پچھلیں
ہزار سے تعلق رکھتی تھی پس اس لے حق کا اور نفسِ حق
کا انکار کیا بلکہ حق یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی
روحانیت چھٹے ہزار کے آخر میں یعنی ان دنوں میں ہے
لبست ان سالوں کے اوقٹی اور اہل اہل اور اشد ہے :- ان
سالوں سے پہلے گھٹتا ہے کہ مسیح موعود کوئی معمولی شان کا
انسان نہیں ہے بلکہ امتِ محمدیہ میں اپنے درجہ کے لحاظ سے
سب پر (بلکہ خود محمد رسول اللہ کی پہلی بہشت پر بھی۔ ناقل)

”اگرچہ پانچ ہزار سال پہلے میں
ظلم اور ستم دار اللہ ہلال میں
مکمل اس کا ہے گویا لکھا لکھا
شربت آیا آؤں گا اس دن وہاں میں
ظلم اور ستم ہر طرف سے برکتِ اکبر
ظلم اور ستم رسول اللہ ہے برکت

نوریت لے گیا ہے۔“ (کون انضام ص ۱۳۸ صفحہ ۱۷۱ آیات مجیدہ ص ۱۷۱)

ذہنی ارتقا

یہ بھی کہا گیا کہ مرزا قادیانی کا ذہنی ارتقا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر تھا، چنانچہ ملاحظہ ہو:-

”حضرت مسیح موعودؑ اور مرزا صاحبؑ کا ذہنی ارتقا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ تھا..... اور یہ جزوی فضیلت ہے جو حضرت مسیح موعودؑ (مرزا قادیانی) کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر حاصل ہے، نبی کریمؐ کی ذہنی استعدادوں کا پورا ظہور بوجہ تمدن کے نقص کے نہ ہوا ورنہ قابلیت تھی، اب تمدن کی ترقی سے حضرت مسیح موعودؑ کے ذریعہ ان کا پورا ظہور ہوا۔“ (ریویو، مئی ۱۹۲۹ء، بحوالہ قادیانی فہرست ص ۲۶۱ اشاعت نئی دہلی لاہور)

محمد عربی کا کلمہ پڑھنے والے کا نذر:

جب قادیانی عقیدہ یہ ٹھہرا کہ مرزا قادیانی اپنی شان میں (نصوح بالثناء) محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر ہے تو یہ بھی ضروری ہوا محمد عربی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کلمہ پڑھنے والے مسلمان نہ ہوں، گویا مرزا قادیانی کے بنیادی کلمہ ”لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ“ باطل ٹھہرے چنانچہ ملاحظہ ہو:

”اب معاملہ صاف ہے اگر نبی کریمؐ کا انکار کفر ہے تو مسیح موعودؑ کا انکار بھی کفر ہونا چاہیے کیونکہ مسیح موعودؑ نبی کریمؐ سے الگ کوئی چیز نہیں ہے بلکہ وہی ہے اور اگر

ابتداءً ومنتہی قادیان بعد ۳۰ سیر ۱۵ جولائی ۱۹۱۵ء بحوالہ قادیانی فہرست ص ۳۱۱

برقی فتح مبین

اور انہما را فضیلت کے لئے ایک عنوان یہ اختیار کیا گیا کہ مرزا قادیانی کے زمانہ کی فتح مبین، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی فتح مبین سے بڑھ کر ہے۔ چنانچہ ملاحظہ ہو:-

”آمد ظاہر ہے کہ فتح مبین کا وقت ہمارے نبی کریمؐ کے زمانے میں گذر گیا اور دوسری فتح باقی رہی جو کہ پہلے غلبہ سے بہت بڑی اندہ زیادہ ظاہر ہے۔ اور مقدمہ تھا کہ اسی کا وقت مسیح موعودؑ اور مرزا قادیانی کا وقت ہوئے“ (خط الباہیہ ص ۱۹۳ شمارہ ۱۱۹)

روحانی کمالات کی ابتدا اور انتہا

یہ بھی کہا گیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی بعثت کا زمانہ روحانی ترقیات کا پہلا قدم تھا اور قادیانی ظہور کا زمانہ روحانی ترقیات کی آخری صراج ہے۔ چنانچہ ملاحظہ ہو:-

”ہمارے نبی کریمؐ صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانیت نے پانچویں ہزار میں دینی کمی بعثت میں، اجمالی صفات کے ساتھ ظہور فرمایا۔ اہ وہ زمانہ اس روحانیت کی ترقیات کا انتہا نہ تھا، بلکہ اس کے کمالات کے صراج کے لئے پہلا قدم تھا چنانچہ اس روحانیت نے چھٹے ہزار کے آخر میں یعنی اس وقت پہلی طرح سے تجلی فرمائی“ (خط الباہیہ ص ۱۱۰۰)

نہا کے ایک نبی کے منکر ہیں یہ دین کا معاصر ہے ،
اس میں کسی کا اپنا اختیار نہیں کر کچھ کر سکے "
(انوار غافقہ صفحہ ۱۵۰ مرزا محمد احمد قادیانی)

قادیانی کلمہ

اور یہ بھی ضروری ہوا کہ قادیانی کلمہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللَّهِ کے مفہوم میں مرزا قادیانی کو داخل کیا جائے چنانچہ علامہ غلام

”ہاں حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کے آنے سے
(کلمہ کے مفہوم میں) ایک فرق ضرور پیدا ہو گیا ہے ،
اور وہ یہ ہے کہ مسیح موعود (مرزا قادیانی) کی بعثت
سے پہلے تو ”محمد رسول اللہ“ کے مفہوم میں صرف
آپ سے پہلے گزرے ہوئے انبیاء شامل تھے ، مگر مسیح
موعود (مرزا قادیانی) کی بعثت کے بعد ”محمد رسول اللہ“
کے مفہوم میں ایک اور رسول کی زیادتی ہو گئی ، لہذا
”مسیح موعود“ کے آنے سے نفوذ باللہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مجھ سے
مستحق اللہ کا کلمہ باطل نہیں ہوتا بلکہ اور بھی زیادہ مثلاً
”ہے چکنے لک بتاتا ہے (کیونکہ زیادہ شان والا نبی مرزا قادیانی
اس کے مفہوم میں داخل ہو گیا) — ہاں مرزا کے بغیر
یہ کلمہ ہمیں ، بے کار ابد باطل رہا اسی وجہ سے مرزا
کے بغیر اس کلمہ کو پڑھنے والے کافر ، بلکہ پتے کا منہ
ٹھہرے — ناقلی (غرض اب بھی اسلام میں داخل نہیں

مسیح موعود کا منکر کافر نہیں تو نفوذ باللہ نبی کریم کا منکر
بھی کافر نہیں کیونکہ یہ کس طرح ممکن ہے کہ پہلی بعثت میں
تو آپ کا انکار کفر ہو مگر دوسری بعثت میں جس میں
بقول حضرت مسیح موعود آپ کی رد مانیت اتنی اور
اکمل اور اشد ہے آپ کا انکار کفر نہ ہو ؟

(کلمہ الفصل ص ۱۰۶ - ۱۰۷ مندرجہ برہنہ برآفت دلچیز - بابچہ داہیلہ ص ۱۱۰)

بہر ایک ایسا شخص جو موسیٰ کو تو مانتا ہے مگر عیسیٰ کو نہیں
مانتا ، یا عیسیٰ کو مانتا ہے مگر محمد کو نہیں مانتا ، اور یا محمد کو
مانتا ہے پر مسیح موعود کو نہیں مانتا وہ نہ موت کافر بلکہ
پکا کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے ؟

(کلمہ الفصل صفحہ ۱۰۸، مرزا علی احمد ایم۔ اے)

”تحریک اہمیت اسلام کے ساتھ وہی رشتہ رکھتی ہے جو
عیسائیت کا یہودیت کے ساتھ تھا ؟

(محمد علی لاہوری قادیانی - منتول از مباحثہ دہلی ص ۱۲۳)

”مکمل مسلمان ، حضرت مسیح موعود (مرزا غلام احمد قادیانی) کی
بیعت میں شامل نہیں ہوئے خواہ انہوں نے حضرت
مسیح موعود (مرزا غلام احمد قادیانی) کا نام بھی نہیں سنا ، وہ
کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں ؟

(دائیںہ مذاقت صفحہ ۱۵۰ مرزا محمد احمد قادیانی)

”ہاں یہ فرض ہے کہ ہم غیر احمادیوں کو مسلمان نہ سمجھیں اور
ان کے پیچھے نماز نہ پڑھیں ، کیونکہ ہمارے نزدیک وہ

اور خاتم النبیین کو دنیا میں بعوث کرے گا، بیجا کہ آیت
اٰخِرِیْنَ مِّنْهُمْ سے ظاہر ہے پس مسیح موعود (مرزا
قادیانی) خود محمد رسول اللہ ہے، جو اشاعت اسلام کے لئے
دوبارہ دنیا میں تشریف لائے، اس لئے ہم کو کسی نئے
کلمہ کی ضرورت نہیں، ہاں اگر محمد رسول اللہ کی جگہ کوئی
اور آتا تو ضرورت پیش آتی — فتہ بردار: اکوٹ انصاف ص ۱۵۸

نبوت محمدیہ مفسوخ

مندرجہ بالا حوالوں پر غور کرنے سے واضح ہو جاتا ہے کہ قادیانی،
مرزا غلام احمد کو صرف نبی اور رسول ہی نہیں سمجھتے، بلکہ وہ مرزا قادیانی
کو محمد رسول اللہ کا ظہور اکمل سمجھ کر اس کا کلمہ پڑھتے ہیں، اور چونکہ
محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کا کلمہ پڑھنے والے ان کے نزدیک کافر ہیں
اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ان کے نزدیک محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کا
کلمہ مفسوخ ہے۔

اگر بغور جائزہ لیا جائے تو قادیانیوں کے نزدیک — ہائیوں
کی طرح — محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت و رسالت کا اور
بھی ختم ہو چکا ہے امداب وہ عملاً مفسوخ ہو چکی ہے — کیونکہ
قادیانی عقیدے کے مطابق اب صرف مرزا قادیانی کی پیروی ہی مارتجات
ہے۔ چنانچہ ملاحظہ ہو:

"ان کو کہہ اگر اگر تم خدا سے محبت کرتے ہو تو آؤ میری
پیروی کرو تا خدا بھی تم سے محبت کرے" مرزا قادیانی کا الہام منہجہ

کے لئے یہی کلمہ ہے صرف فرق اتنا ہے کہ یہ مسیح موعود
(مرزا قادیانی) کی آمد نے "محمد رسول اللہ" کے مفہوم میں
ایک رسول کی زیادتی کر دی ہے"
(اکوٹ انصاف ص ۱۵۸، مؤلف مرزا بشیر محمد قادیانی)

المرض قادیانی مذہب میں کلمہ کے الفاظ تو وہی باقی رکھے گئے، میں جو
الفاظ مسلمانوں کے کلمہ کے ہیں مگر قادیانی عقیدے نے کلمہ کا مفہوم تبدیل
کر دیا، مسلمانوں کے کلمہ میں "محمد رسول اللہ" سے مراد محمد عربی ہیں، مگر
اللہ علیہ وسلم۔ اور قادیانی کلمہ میں محمد رسول اللہ سے مراد بھشت ثانیہ کا
بروزی مظہر مرزا قادیانی ہے۔ چنانچہ ملاحظہ ہو:

"خلا وہ اس کے اگر ہم بغیر میں محال یہ بات مان بھی لیں
کہ کلمہ شریف میں نبی کریم کا اسم مبارک اس لئے
رکھا گیا ہے کہ آپ آخری نبی ہیں تو تب بھی کوئی صریح
واقع نہیں ہوتا اور ہم کو نئے کلمہ کی ضرورت پیش نہیں
آتی۔ کیونکہ مسیح موعود نبی کریم سے کوئی الگ چیز نہیں،
جیسا کہ وہ خود فرماتا ہے: "صالح وجودی وجود ہے"
یہ "من فرق بینی و بین المصطفیٰ فصاعرفی و عارافی
اور یہ اس لئے ہے کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ تھا کہ وہ ایک نئے

۱ "میرا وجود لینے محمد رسول اللہ کا وجود ہے" (ترجمہ از: اقبال)

۲ "جس نے میرے درمیان اور مصطفیٰ کے درمیان تفریق کی اس نے مجھے نہیں
پہچانا اور نہ دیکھا" (ترجمہ از: اقبال)

منہدی احکام کی تجدید ہے۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے میری تعلیم کر اور اس وحی کو جو میرے اوپر ہوتی ہے، فلک بینی، کشتی کے نام سے موسوم کیا اب دیکھو! خدا نے میری وحی اور میری تعلیم اور میری ہیبت کو نوح کی کشتی قرار دیا، اور تمام انسانوں کے لئے مدارِ نجات ٹھہرایا، جس کی انکھیں ہول دیکھے۔ اور جس کے کان ہول سننے، "اربعین حکمن، عائشہ" جب مرزا قادیانی کی نبوت، تسلیم، وحی، اور تجدید شدہ شریعت کی پیروی تمام انسانوں کے لئے مدارِ نجات ٹھہری تو اس کے صاف منہ! یہ میں کہ اب صرف محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت و تعلیم اور آپ کی وحی مدارِ نجات نہیں۔ گویا مرزا صاحب کے آنے سے یہ سب کچھ بے کار، معطل اور منسوخ ہو گیا۔

مردان اسلام

یہی وجہ ہے کہ قادیانیوں کے نزدیک مرزا قادیانی کے بغیر دین اسلام مکروہ ہے، چنانچہ ملاحظہ ہو:

غالباً ۱۹۷۰ء میں خواجہ کمال الدین صاحب کی تحریک سے اخبار وطن کے ایڈیٹر کے ساتھ مولوی محمد علی صاحب نے ایک سمجھوتہ کیا کہ ریویو آف ریلیجیئر میں سلسلہ کے متعلق کوئی مضمون نہ ہو، صرف عالم اسلامی رضا مین ہوں۔ اور وطن کے ایڈیٹر رسالہ ریویو کی امداد کا پراپیٹڈ اپنے اخبار میں کریں گے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس تجویز کو ناپسند

جيتي-الوي ص ۸۶ جلد ۱۹۵۲ لاہور ۲۷۳-۲۷۰
 جيتي-الوي ص ۸۶ جلد ۱۹۵۲ لاہور ۲۷۳-۲۷۰
 مضامین: ۴۹-۶۲-۸۱-۱۸۲-۲۰۵-۲۷۳
 ۳۷۳-۴۷۳-۳۹۵-۳۷۳-۳۷۳

مُصَدِّقُ بَرَايِین اَحمَدیہ میں میرا نام ابراہیم رکھا جیسا کہ مرایا؛
سلام علی ابراہیم صافیناہ و نجیناہ من العقم یعنی
و اتخذوا من مقام ابراہیم مصلى..... یعنی
سلام ہے ابراہیم پر (یعنی اس عاجز پر) ہم نے اس سے
خاص دوستی کی اور ہر ایک غم سے اس کو نجات دے دی
اور تم جو پیروی کرتے ہو تم اپنی نماز گاہ ابراہیم کے قدموں
کی جگہ بناؤ یعنی کامل پیروی کرو تا نجات پاؤ۔ (البتین ص ۱۲۷)
”اُدے جو فرمایا کہ واتخذوا من مقام ابراہیم مصلى
یہ قرآن شریف کی آیت ہے اور اس مقام میں اس کے یعنی
ہیں کہ ابراہیم جو بھیجا گیا تم اپنی مجاؤں اور عقیدوں کو اس
کی طرز پر بجا لاؤ اور ہر ایک امر میں اس کے نمونہ پر اپنے
تئیں بناؤ۔“ (البتین ص ۱۲۸)
”ایسا ہی یہ آیت: واتخذوا من مقام ابراہیم مصلى
اس طرف اشارہ کرتا ہے کہ جب امت محمدیہ میں بہت
فرقے ہو جائیں گے تب آخر زمانہ میں ایک ابراہیم پیدا ہو
گا اور ان سب فرقوں میں وہ فرقہ نجات پائے گا کہ اس
ابراہیم کا پیرو ہو گا۔“ (البتین ص ۳۲ مطبوعہ قادیان)

لعنتی، شیطانی اور قابل نفرت

قادیاہوں کے نزدیک مرزا قادیانی کی نفرت کے بغیر دین اسلام محض قصوں کہا نہیں کا مجموعہ، لعنتی، شیطانی اور قابل نفرت ہے چنانچہ ملاحظہ ہو:

”وہ دین دین نہیں اور نہ وہ نبی نبی ہے جس کی متابعت سے انسان خدا تعالیٰ سے اس قدر نزدیک نہیں ہو سکتا کہ مکالمات الہیہ (یعنی نبوت - ناقل) سے مشورت ہو سکے، وہ دین ملتیں اور قابل نفرت ہے جو یہ مکالمات ہے کہ مروت چند منتقلی باتوں پر ایسی شریعت محمدیہ پر جو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے منتقل ہے۔ ناقل (انسانی ترقیات کا انحصار ہے اور وہی الہی آگے نہیں بلکہ پیچھے رہ گئی ہے.... سوایا دین بہ نسبت اس کے کہ اس کو روحانی کہیں شیطانی کہلانے کا زیادہ مستحق ہے“ (ضمیمہ برائین اعمدیہ حصہ ہفتم ص ۱۳۸ و ۱۳۹)

”کہ جس قدر انفرادی باطل عقیدہ ہے کہ ایسا خیال کیا جائے کہ بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وہی الہی کا دروازہ ہمیشہ کے لئے بند ہو گیا ہے اور آئندہ کو قیامت تک اس کی کوئی بھی امید نہیں مروت قصوں کی پوجا کرو۔ پس کیا ایسا مذہب کچھ مذہب ہو سکتا ہے جس میں براہ راست خدا تعالیٰ کا کچھ بھی پتہ نہیں لگتا.... میں خدا تعالیٰ کی قسم کہ کھاکر کہتا ہوں کہ اس زمانے میں مجھ سے زیادہ پیارا ایسے مذہب سے اور کوئی نہ ہو گا اور یہی چہ شک؟ ناقل (میں) ایسے مذہب کا نام شیطانی مذہب رکھتا ہوں نہ کہ روحانی“

فرمایا اور جاہل مت میں بھی عام طور پر اس کی بہت مخالفت کی گئی۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ کیا مجھے چھوڑ کر تم

؟

مردہ اسلام دنیا کے سامنے پیش کرو گے؟
(رکھ صیب، مزدہ منتق محمد صادق قادیانی ص ۱۳۲ - ج ۱ ناقل قادیانی)

”ہمارا مذہب تو یہ ہے کہ جس دین میں نبوت کا سلسلہ نہ ہو (جیسا کہ دین اسلام - ناقل) وہ مردہ ہے، یہودیوں، عیسائیوں، ہندوؤں کے دین کو جو ہم مردہ کہتے ہیں تو اسی لئے کہ ان میں اب کوئی نبی نہیں ہوتا، اگر اسلام کا بھی یہی حال ہوتا تو پھر ہم بھی قصہ کو ٹھہرے۔ کس لئے اس کو دوسرے دیپوں سے بڑھ کر کہتے ہیں، آخر کوئی امتیاز بھی ہونا چاہیے؟“
(مخطوطات مرزا عبد ۱۰ ص ۱۲۷ مطبوعہ برہہ)

”حضرت مسیح موعود علیہ السلام (مرزا قادیانی) کی زندگی میں مولوی محمد علی صاحب اور خواجہ کمال الدین صاحب کی تجویز پر ۱۹۰۷ء میں ایڈیٹر اخبار وطن نے ایک فنڈ اس غرض سے شروع کیا تھا کہ اس سے بیویو آت رہیں کیلئے پائیاں بیرونی ممالک میں بھیجیں بائیں بشریکہ اس میں حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کا نام نہ ہو مگر حضرت اندس (مرزا قادیانی) نے اس تجویز کو اس بنا پر رد کر دیا کہ کچھ کو چھوڑ کر کیا مردہ اسلام پیش کر دے؟ اس پر ایڈیٹر صاحب وطن نے اس چندہ کے بند کرنے کا اعلان کر دیا۔“
(اخبار الفضل قادیان مجدد شمارہ ۱۹۰۷ اکتوبر ۱۳۲۶ء - حوالہ قادیانی مذہب ص ۲۵۵)

قادیانی کستانیاں

① سوال ۵۱

یہ سوال ۵۱ ایسے موقع پر مسلمان مصراع پیش کر دیتے ہیں۔
عزیزت انور (مرزا قادیانی) نے فرمایا کہ مصراع جس وجود سے
ہوا تھا وہ یہ بننے مونسے والا وجود تو نہ تھا۔

② آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب
(منقولات احمیہ بلند ہم میں ۲۵۹)

عیسائیل کے ہاتھ کا نیزہ کھاتے تھے حالانکہ مشہور تھا کہ رسول کی چرباں کی
میں پڑتی ہے۔ (مرزا قادیانی کا کتبہ افضل قادیان ۲۲ نورانی مطالعہ)

③ ہر ایک نبی کو اپنی استعداد اور کام کے مطابق کمالات عطا

ہوتے تھے کسی کو بہت، کسی کو کم، مگر مسیح موعود (مرزا قادیانی) کو
توبہ نبوت ملی جب اس نے نبوت محمدیہ کے تمام کمالات

کو حاصل کر لیا اور اس قابل ہو گیا کہ ظلی نبی کہلائے پس
ظلی نبوت نے مسیح موعود (مرزا قادیانی) کے قدم کو پیچھے

نہیں ہٹایا بلکہ آگے بڑھایا اور اس قدر آگے بڑھایا کہ نبی
کریم کے پیلو بہ پیلو لاکھڑا کیا۔ (اکثر افضل ۱۱۳)

④ یہ بالکل صحیح بات ہے کہ ہر شخص ترقی کر سکتا ہے اور بڑے

سے بڑا درجہ پا سکتا ہے حتیٰ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے
بھی بڑھ سکتا ہے۔ (نمود بالشد) (انبار النفس عا جولائی ۱۹۲۸ء)

⑤ مسیح (علیہ السلام) کا چال چلن کیا تھا ایک کھاڈو پیشو و نہ زناہ

یہ سچے قادیانی مذہب کی حقیقت کہ اگر مرزا قادیانی کو نبی مانو تو ٹھیک، ورنہ
مذہب اسلام کو مٹا دے، نفی، شیطان اور قابل نفرت کی گالی دی جائے۔ اور محمد صلی
اللہ علیہ وسلم کی رسالت و نبوت سے بھی انکار کر دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کسی کو
مقلد و ایمان سے محروم نہ فرمائیں۔

محمد یوسف مغانی اللہ عنہ

۱۲۰۵، ۵، ۱۲



(الله اعلم) آیت (تیسرا)

وہ کہ وہ کہہ دے کہ میں نے اس کو قتل کر دیا

مگر وہ کہہ دے کہ میں نے اس کو قتل کر دیا

تو کہہ دے کہ میں نے اس کو قتل کر دیا

اور وہ کہہ دے کہ میں نے اس کو قتل کر دیا

تو کہہ دے کہ میں نے اس کو قتل کر دیا

تو کہہ دے کہ میں نے اس کو قتل کر دیا (۱۱)

(تیسرا آیت) وہ کہہ دے کہ میں نے اس کو قتل کر دیا

تو کہہ دے کہ میں نے اس کو قتل کر دیا (۷)

تو کہہ دے کہ میں نے اس کو قتل کر دیا

تو کہہ دے کہ میں نے اس کو قتل کر دیا

تو کہہ دے کہ میں نے اس کو قتل کر دیا (۶)

(تیسرا آیت)

تو کہہ دے کہ میں نے اس کو قتل کر دیا

تو کہہ دے کہ میں نے اس کو قتل کر دیا

تو کہہ دے کہ میں نے اس کو قتل کر دیا

تو کہہ دے کہ میں نے اس کو قتل کر دیا

تو کہہ دے کہ میں نے اس کو قتل کر دیا

تو کہہ دے کہ میں نے اس کو قتل کر دیا (۵)

(تیسرا آیت)

تو کہہ دے کہ میں نے اس کو قتل کر دیا